

۵۔ لغات - خانہ ویراں ساز : گھر برباد کر دینے والا۔

شرح : خواجہ حاکمی فرماتے ہیں -

”دنیا میں جو رونق اور چہل پہل ہے، وہ عشق و محبت کی بدولت ہے خواہ زن و فرزند کی محبت ہو، خواہ مال و دولت کی، خواہ ملک و ملت کی خواہ کسی اور چیز کی۔ پس اگر خرمن میں برق یعنی دلوں میں محبت نہیں تو اس کی مثال اس انجن کی ہے، جس میں شمع کی روشنی نہیں۔“

یقیناً عشق گھر بھی برباد کرتا ہے یعنی انسان کو کسی چیز کی لگن ہو تو وہ اپنے نفع نقصان کی کوئی پروا نہیں کرتا، لیکن یہی عشق ہے جس سے دنیا کے کارخانے میں رونق پیدا ہوتی ہے، حتیٰ کہ ہر انسان عمل کی راہ میں جو بھی قدم اٹھاتا ہے، وہ عشق و محبت ہی کے بل پر اٹھاتا ہے۔ پھر عشق کی قسمیں ہیں اور مقاصد کی بنا پر اس کے درجے ہیں، مگر اس کے بغیر ہستی کی کارگاہ میں رونق ہو ہی نہیں سکتی۔ اگر عشق نہ ہو تو سمجھ لینا چاہیے کہ ہستی کے خرمن پر بجلی نہیں گری۔ اگر اس خرمن پر بجلی نہ گری تو یقین کر لینا چاہیے کہ یہ ایک ایسی محفل اور ایسی انجن ہوگی، جو شمع سے محروم ہو اور معلوم ہے کہ دنیا کی کوئی انجن شمع کے بغیر جم ہی نہیں سکتی۔

دیکھیے، آٹھ آٹھ لفظوں کے دو مصرعے ہیں لیکن زندگی کی کتنی بڑی حقیقت انہیں لفظوں میں پیش کر دی اور لطف یہ کہ اس سلسلے میں شاعری کے تمام کمالات محفوظ رکھے۔ ساتھ ہی ایک حقیقت کے سلسلے میں کئی حقیقتوں کی طرف اشارہ کر دیا پھر مثال بالکل انوکھی کہ اگر بجلی خرمن میں نہ ہو تو انجن بے شمع رہ جائے گی۔

۶۔ شرح : میں نے زخم سلوا لیے، غیروں نے طعنہ دیا کہ دیکھو کہ یہ عاشق

ہو کر زخموں کا علاج کرانے کے درپے ہے، حالانکہ عشق صادق ہو تو وہ چارہ جوئی کا روادار ہو ہی نہیں سکتا۔ لیکن غیر حقیقت کو کیا سمجھ سکتے ہیں؟ انہیں یہ خیال ہو نہیں سکتا کہ زخم سینے کے لیے سوئی سے کام لیا جاتا ہے اور خود سوئی بھی جلد چھیدتی ہے۔ میں ان زخموں کی لذت سے کیونکر محروم رہ سکتا ہوں؟ غیر اس کے